السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نماز تراویح کا اصل وقت قرآن وحدیث کی روشنی میں بیان فرمائیں۔ آج کل ہمارے ہاں حفاظ کرام عشاء کے فوراً بعد نماز تراویح پڑھاتے ہیں۔ کیا محمد رسول اللہ ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنھم عشاء کے فوراً بعد نماز تراویح پڑھا کرتے تھے؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہو کہ صلاۃ اللیل، قیام اللیل، صلاۃ التہجد اور صلاۃ الوتر ایک ہی نماز کے متعدد نام ہیں اور اسی نماز کو رمضان المبارک میں قیام رمضان، صلاۃ رمضان اور صلاۃ تراویح کہا جاتا ہے اس نماز کا وقت نماز عشاء سے فراغت سے لے کر صبح صادق تک ہے چنانچہ مشکوۃ میں بحوالہ مسلم موجود ہے:

عَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ ا ﷺ مَنْ خَافَ اَنْ لاَیَقُوْمَ مِنْ آخِرِ اللَّیْلِ فَلْیُوْتِرْ اَوَّلَہ وَمَنْ طَمِعَ ۔ اَنْ یَقُوْمَ آخِرَہ فَلْیُوْتِرْ آخِرَ اللَّیْلِ فَاِنَّ صَلاَۃَ آخِرِ اللَّیْلِ مَشْہُوْدَۃٌ وَذٰلِکَ اَفْضَلُ » رواہ مسلم باب الوتر المجلد الاول ص 395»

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس آدمی کو یہ خوف ہے کہ وہ آخری رات کو اٹھ نہیں سکتا وہ پہلی رات میں وتر پڑھ لے اور جس کو یہ طمع ولالچ ہے کہ وہ آخری رات کو اٹھے گا ''وہ آخری رات کو اٹھ کر وتر پڑھے بے شک رات کے آخری حصہ کی نماز حاضر کی گئی ہے یہ افضل ہے''

مشکوۃ میں اسی صفحہ پر بحوالہ متفق علیہ درج ہے:

وَعَنْ عَآئِشَۃَ قَالَتْ مِنْ کُلِّ اللَّیْلِ اَوْتَرَ رَسُوْلُ ا ﷺ مِنْ اَوَّلِ اللَّیْلِ وَاَوْسَطِہٖ وَآخِرِہٖ، وَانْتَہٰی وِتْرُہ اِلَی السَّحَرِ» متفق علیہ»

''حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رات کے ہر حصے میں رسول اللہ ﷺ نے وتر پڑھا۔ رات کے شروع میں، درمیان میں، آخر میں اور آپ کے وتر کی انتہاء سحری تک تھی''

نیز مشکوۃ میں بحوالہ متفق علیہ مذکور ہے:

عَنْ عَائِشَۃَ رَضِیَ ا عنہا قَالَتْ کَانَ النَّبِیُّ ﷺ یُصَلِّیْ فِیْمَا بَیْنَ اَنْ یَفْرُغَ مِنْ صَلاَۃِ الْعِشَائِ اِلَی الْفَجْرِ اِحْدٰی عَشْرَۃَ رَکْعَۃً یُسَلِّمُ مِنْ کُلِّ رَکْعَتَیْنِ وَیُوْتِرُ بِوَاحِدَۃٍ» (الحدیث) باب صلاۃ اللیل الجلد الاول ص 373»

''حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں ''نبی ﷺ عشاء کی نماز سے فارغ ہونے کے درمیان سے لے کر فجر تک گیارہ رکعت پڑھتے تھے ہر دو رکعتوں میں سلام پھیرتے تھے اور ایک وتر پڑھتے''

الحدیث ''یاد رہے یہ حدیث اس سیاق کے ساتھ بخاری میں نہیں ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

## احکام و مسائل

## نماز کا بیان ج1ص228

## محدث فتویٰ